



مجلسِ تحقیقاتِ اسلامی
محدث فتویٰ

سوال

کیا وضوء میں گردن کا مسح کرنا جائز ہے، یا کہ کتاب اللہ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت میں اس کا ذکر نہیں ملتا؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

کتاب اللہ اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں کہ گردن کا مسح کرنا وضوء کی سنتوں میں شامل ہے، چنانچہ گردن کا مسح کرنا مشروع نہیں

دیکھیں : فتاویٰ اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء (235/5)

2168